پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ

بعد از منظوری مجاز اتھارٹی پنجاب پولیس ویلفیئر فنڈ کے مندرجہ ذیل نئے نرخوں سے تاحکم ثانی ادائیگی کی جائے گی:۔

ا۔ جہیز فنڈ:۔

یہ سہولت گریڈ 1 تا 17 اہلکاروں کو دی جائے گی (صرف 2 بیٹیوں کے لیے)۔

حاضر/ریٹائرڈ اہلکار گریڈ 1 تا 15	Rs.40000
حاضر/ریٹائرڈ اہلکار گریڈ 16 تا 17	Rs.50000
بیوہ	Rs.50000

مندرجہ ذیل کیٹیگری میں آنے والے اہلکاروں کی تمام بیٹیوں کو جہیز فنڈ دیا جائے گا۔

(a) دورانِ سروس وفات پانے والے اہلکار کی بیوہ۔

(b) پولیس مقابلہ، بم دھماکہ اور دہشتگردی میں زخمی ہونے والے ایسے اہلکار جن کو میڈیکل بورڈ نے معذور قرار دیا۔

(c) شہید۔

۲۔ فوری امداد/کفن دفن:۔

دورانِ سروس وفات پانے والے تمام گریڈ کے اہلکاروں کی فیملی کو -/Rs.50,000 دیے جائیں گے۔

۳۔ گزارہ الاؤنس:۔

گزارہ الاؤنس صرف دورانِ سروس وفات پانے والے اہلکاروں کے ورثا یا پھر صرف دورانِ پولیس مقابلہ، بم دھماکہ اور دہشتگردی میں زخمی ہونے والے اہلکار جن کو میڈیکل بورڈ نے معذور قرار دیا ہو کو دیا جائے گا۔ علاوہ ازیں یہ الاؤنس سہ ماہی دیا جائے گا۔

گریڈ	ماہانہ رقم	ماہانہ رقم فی بچہ
ایس پی یا اس کے مساوی	Rs.10000	Rs.1000
اے ایس پی/ڈی ایس پی/آئی پی/اے ڈی/پی ایس/او ایس یا اس کے مساوی	Rs.8000	Rs.1000
اے ایس آئی، ایس آئی، اسسٹنٹ، ایڈیٹر، سٹینو اور سنیئر کلر یا اس کے مساوی	Rs.7000	Rs.1000
کانسٹیبل، ہیڈ کانسٹیبل، جونیئر کلرک اور کلاس فور یا اس کے مساوی	Rs.5000	Rs.1000

استحقاق:۔

پانچ سال سے کم سروس	پانچ سال سے تک
دس سال سے کم سروس	جتنی سروس کی ہوگی اس کے برابر
دس سال سے زیادہ کی سروس	جتنی سروس کی ہو اس کے برابر لیکن پیرانہ سالی 60 سال پورا ہونے پر ختم ہو جائے گا۔ پیرانہ سالی کے بعد کوئی بھی سہولت جاری نہیں رہے گی۔

(i) برسر روزگار ہونے پر یا پھر بڑے بیٹے کی عمر 25 سال کا ہو جانے پر رقم ملنا بند ہو جائے گی۔

(ii) اگر بیوہ کا کوئی بیٹا نہیں ہے تو یہ الاؤنس اس کی وفات تک ملتا رہے گا۔

(iii) اگر بیوہ وفات پا جاتی ہے اور کورٹ اس کے چھوٹے بچوں کی کفالت کا نگران مقرر کر دیتی ہے تو یہ الاؤنس نگران کو منتقل ہو جائے گا۔ یہ الاؤنس

مرحوم آفیسر کے پیرانہ سالی پیریڈ تک جاری رہے گا اور غیر شادی شدہ بیٹیوں کے لیے جب تک ان کی شادی نہ ہو جائے یا پھر وہ برسرِ روزگار نہ ہو جائیں کو دیا جائے گا۔

نوٹ:۔ پیرانہ سالی پیریڈ کے بعد مصائب اور غیر معمولی کیس میں جبکہ بیوہ کا کوئی بچہ نہ ہو، معذور ہو، بچے چھوٹے ہوں اور کمائی کا کوئی ذریعہ نہ ہو تو ایسے کیس کا مینجمنٹ کمیٹی میں فیصلہ کیا جائے گا اور ایسے کیس کو متعلقہ آر پی او اور ڈی پی او سفارشات کریں گے اور ایسے کیس کی تصدیق کریں گے جب تک کمیٹی مطمئن نہ ہو۔

۴۔ تعلیمی وظیفہ:۔

پولیس ملازمین اور سویلین سٹاف کے مستحق بچے جنہوں نے انٹرمیڈیٹ اے لیول یا اس کے مساوی امتحان اچھے نمبروں میں (مثلاً 65% یا اس سے زیادہ) پاس کر لیا ہو تو ایسے بچوں کو یونیورسٹی کے لیے سکالرشپ دیا جائے گا۔ جن یونیورسٹیوں کا ذکر ٹیبل I میں ہے۔ سیلف فنانس اور سپورٹس بنیاد پر داخلہ لینے والوں کو تعلیمی وظیفہ نہیں دیا جائے گا۔

ٹیبل I

کلاسز	سکالرشپ کا استقاق رکھنے والی یونیورسٹیاں
انجینئرنگ	تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیاں بمعہ مندرجہ ذیل یونیوسٹیاں a پاکستان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ پلائیڈ سائنسز، اسلام آباد b نیشنل یونیورسٹی اینڈ ٹیکنالوجی، اسلام آباد۔ C غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی، ٹوپی۔
میڈیل	تمام بلک سیکٹر یونیورسٹیاں اور آغا خان یونیورسٹیاں، کراچی۔
ایگریکیچر	تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیاں
مینجمنٹ	سائنس لاہور یونیورسٹی آف مینجمنٹ سائنسز (لمز)
انفارمیشن ٹیکنالوجی	تمام پبلک سیکٹر یونیورسیٹاں بمعہ مندرجہ ذیل یونیورسٹیاں:۔ a کومسٹیس انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی (سی آئی آئی ٹی)، اسلام آباد۔ b نیشنل یونیورسٹی آف کمپیوٹر اینڈ ایمرجنگ سائنسز (این یو۔ فاسٹ)، اسلام آباد۔

(i) سکالرشپ بشمول ایڈمشن فیس، رجسٹریشن فیس، ٹیوشن فیس اور سالانہ کتابوں کا خرچہ۔ کتابوں کا سالانہ خرچہ مندرجہ ذیل ریٹس کی بنیاد پر دیا جائے گا۔

کلاسز	سالانہ خرچ
انٹرمیڈیٹ/گریجویشن	Rs.5000
انجینئرنگ	Rs.20000
میڈیکل	Rs.30000
ایگریکلچر	Rs.15000
مینجمنٹ سائنس	Rs.20000
انفارمیشن ٹیکنالوجی	Rs.15000

(ii) پولیس ملازمین کانسٹیبل/ ہیڈ کانسٹیبل اور سویلین سٹاف گریڈ 1 تا 7 کے گورنمنٹ اداروں میں پڑھنے والے بچوں کو انٹرمیڈیٹ (Rs.4000/-) اور گریجویشن (Rs.6000/-) کے لیے بھی سکالرشپ دیا جائے گا۔ بشرطیکہ انہوں نے 65% نمبر حاصل کیے ہوں۔

(iii) مندرجہ ذیل کیسز میں بھی میٹرک کے بعد بھی سکالرشپ دیا جائے گا۔

(a) دورانِ سروس وفات۔

(b) پولیس مقابلہ، بم دھماکہ یا دہشتگردی میں میں زخمی ہونے والے اہلکار جن کو میڈیکل بورڈ نے معذور قرار دیا ہو ان کے بچوں کو۔

(iv) پولیس ملازمین اور سویلین سٹاف کے ایسے بچے جو میٹرک/ انٹرمیڈیٹ میں پوزیشن حاصل کریں گے تو انہیں مندرجہ ذیل ریٹس کے مطابق سکالرشپ دیا جائے گا۔

پہلی پوزیشن	=	Rs.50000
دوسری پوزیشن	=	Rs.40000
تیسری پوزیشن	=	Rs.30000

(v) تمام سابقہ پالیسز ختم ہو جائیں گی اور اس پالیسی کا اطلاق تمام کیسز پر ہوگا۔

(vi) اس پالیسی کا اطلاق تمام گریڈز پر ہوگا۔

(vii) اسی پالیسی کا اطلاق تعلیمی سال 2014-2015 اور اس کے بعد کے لیے ہوگا۔

۵۔ ریٹائرڈ ہونے والے پولیس ملازمین/سویلین سٹاف کے لیے آخری تنخواہ:۔

ایک مہینہ کی موجودہ بنیادی تنخواہ ریٹائرمنٹ پر دی جائے گی۔

۶۔ طبی مالی امداد:۔

(1) طبی مالی امداد بذاتِ خود گورنمنٹ ملازم کے لیے ہوگی۔اور مندرجہ ذیل ریٹس کے مطابق دی جائے گی۔

(i) دل کی سرجری = Rs.125000

(ii) جگر، ہیپاٹائٹس سی = Rs.100000

(iii) کینسر = Rs.225000

(iv) گردہ/رینل ٹرانسپلانٹ میں زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے

(v) جگر ٹرانسپلانٹ میں زیادہ سے زیادہ دس لاکھ روپے

(vi) متفرق -/Rs.50,000 روپے مندرجہ ذیل بیماریوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے دیے جائیں گے

(a) گولی سے زخمی ہونے والا

(b) حادثاتی طور پر زخمی/ہڈی کا ٹوٹ جانا

(c) متفرق بیماریاں

رقم کی حد اگر اوپر پیرا 1 میں دی گئی حد سے بڑھ جاتی ہے اور زخمی ہونے کی صورت میں یا کسی ایسی جان لیوا بیماری لاحق ہو جانے کی صورت میں جس سے جان جانے یا کوئی مستقل معذوری کا خدشہ ہو تو ایسے کیس جناب ایڈیشنل آئی جی فنانس اینڈ ویلفیئر کی سربراہی میں (مینجمنٹ کمیٹی میٹنگ) میں غور کیے جائیں گے۔کمیٹی کی سفارشات کو حتمی منظوری کے لیے جناب آئی جی صاحب کو بھجوایا جائے گا۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا مالی امداد صرف انتہائی ایمرجنسی کی صورت میں یا پھر باقی تمام سرکاری ہسپتالوں میں علاج نہ ہونے کی صورت میں صرف گورنمنٹ ملازم کو دی جائے گی۔

۷۔ لیگل/کورٹ معالات کے لیے مالی امداد:۔

مالی امداد پانچ لاکھ روپے انفرادی طور پر کسی آفیسر/ملازم یا گروپ کو لیگل/کورٹ معاملات کی نوعیت کو مدِنظر رکھتے ہوئے دی جائے گی۔

۸۔ اس پالیسی کا اطلاق ۱۷ اکتوبر ۲۰۱۴ء سے ہوگا۔

نوٹ:۔ اگر اردو اور انگریزی ترجمہ میں فرق ہو تو اس صورت میں انگریزی زبان کو فوقیت دی جائے گی۔